



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(شہید کا نماز جنازہ، غائبانہ نماز جنازہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (قاسم بن سرور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اہل علم میں یہ مسئلہ چلا آ رہا ہے کہ غائبانہ نماز جنازہ درست ہے یا نہیں؟ عام اس سے کہ وہ شہید کی ہو یا غیر شہید کی۔ اس مسئلہ میں اس فقیر الی اللہ العفی کے ہاں حق یہ ہے کہ جس کی حاضرانہ نماز جنازہ درست ہے، اس کی غائبانہ نماز جنازہ بھی درست ہے۔ نیز اہل علم میں یہ مسئلہ چلا آ رہا ہے کہ شہید کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟ آیا پڑھی جائے یا نہ پڑھی جائے؟ قطع نظر اس سے کہ وہ حاضرانہ ہے یا غائبانہ۔ اس مسئلہ میں اس عبد فقیر الی اللہ الصمد کے نزدیک راجح قول یہ ہے کہ شہید فی المعرکہ کی نماز جنازہ فرض نہیں نہ ہی حاضرانہ اور نہ ہی غائبانہ۔ اگر کوئی پڑھ لے تو اجر و ثواب ہے، خواہ حاضرانہ پڑھے، خواہ غائبانہ۔ رہا سوال ”شہید کی نماز جنازہ غائبانہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟“ تو یہ ایک جماعت میں خاص اختلاف کی پیداوار ہے۔ حقیقت وہی ہے جو عرض کر چکا ہوں۔ ۸ ۱۰ ۱۴۲۵ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 369

محدث فتویٰ